سوال

(436) عورتوں کا اپنا حق سمجھتے ہوئے خاوندوں سے بے جا مطالبے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر بیویاں اپنے خاوندوں سے بھاری مطالبے کرتی ہیں کہ بعض اوقات ان کے مطالبے پورے کرنے کے لیے اس بیچارے کو قرض اٹھانا پڑتا ہے اور بیویاں اس کو اپنا حق سمجھتی ہیں ۔کیا یہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بری معاشرت ہے ۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا :

لِيُنفِق ذو سَعَةٍ مِن سَعَتِهِ وَمَن قُدِرَ عَلَيهِ رِزقُهُ فَليُنفِق مِمّا ءاتىٰهُ اللَّهُ لا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفسًا إِلّا ما ءاتىٰها سَيَجعَلُ اللَّهُ بَعدَ عُسرٍ يُسرًا ... ٧ سورة الطلاق

"کشادگی والے کو اپنی کشادگی سے خرچ کرنا چاہیئے اور جس پر اس کے رزق کی تنگی کی گئی ہو اسے چاہیئے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے اسے دے رکھا ہے اسی میں سے (اپنی حسب حیثیت) دے، کسی شخص کو اللہ تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی ہی جتنی طاقت اسے دے رکھی ہے، اللہ تنگی کے بعد آسانی وفراغت بھی کر دے گا"

لہذا مرد جتنے خرچ کی طاقت رکھتا ہو بیوی کو اس سے زیادہ کا مطالبہ کرنا حلال نہیں ہے اور اگر وہ طاقت رکھتا ہو پھر بھی اسکے معروف معمول سے زیادہ طلب کرنا حلال نہیں ہے ۔ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا فرمان ہے :

وَعاشِروهُنَّ بِالمَعروفِ ... ١٩ سورة النساء

"ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو ۔"

نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَلَهُنَّ مِثلُ الَّذى عَلَيهِنَّ بِالمَعروفِ ... ٢٢٨ سورة البقرة

"اور معروف کے مطابق ان (عورتوں) کے لیے اسی طرح حق ہے۔"

اور ایسے ہی خاوند کے لیے اپنے ذمہ واجب خرچ کو روکنا حلال نہیں ہے کیونکہ بعض خاوند اپنی سخت بخیلی کی وجہ سے اپنے اوپر واجب خرچ بھی اپنی بیوی پر نہیں کرتے ہیں، ایسی حالت میں عورت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ خاوند کے مال سے اپنی ضرورت پوری کرنے کے لیے لے لیا کریں، چاہے اس کو علم نہ ہو۔ ہند بنت عتبہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شکایت کی کہ ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بخیل آدمی ہے وہ ان کو اتنا خرچ بھی نہیں دیتا جو ان کو اور ان کے بچوں کے لیے کافی ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کہا:

"خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ"[1]

"تو احسن انداز میں اتنا مال لے لیا کرو جو تجھے اور تیرے بچوں کو کافی ہو۔"

(فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح البخاری رقم الحدیث(5049)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 373

محدث فتویٰ